

23435 - عورت اور اس کے والد کے ب; 1740#& و; 1740#& کو ا; 1740#& ک نکاح م; 1740#& ن جمع کرنا

سوال

کیا میرے لیے بیوی اور اس کے والد کی بیوی (یعنی میری بیوی کے والد کی دوسری بیوی) کو ایک ہی نکاح میں جمع کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی اور سسر کی بیوی جبکہ وہ بیوی کی ماں (ساس) نہ ہو شادی کر لے ، اور اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ اس عورت (سسر کی بیوی) سے شادی کر لے اگرچہ اس کے خاوند کی بیٹی بھی اس کے پاس ہے ، اس لیے کہ ان دونوں بیوی کے مابین کوئی تعلق ہی نہیں ، یعنی اس کی پہلی بیوی اور اس کے والد کی بیوی کے مابین -

بلکہ جو حرام ہے وہ یہ کہ دو بہنوں کو ایک ہی نکاح میں جمع کر لیا جائے ، یا پھر بیوی اور اس کی خالہ یا پھوپھی کو جمع کرنا حرام ہے ، آپ اس کی تفصیل کے لیے سوال نمبر (22302) کے جواب کا مراجعہ کریں -

اور اس کے علاوہ باقی سب حلال ہے ، اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نکاح میں حرام عورتوں کا ذکر کرنے کے بعد یہ فرمایا :

اور ان عورتوں کے علاوہ اور عورتیں تمہارے لیے حلال کی گئیں ہیں کہ اپنے مال کے مہر سے تم ان نکاح کرنا چاہو
- النساء (24) -

اور ماں اور بیٹی کے مسئلہ میں تفصیل ہے :

اگر تو بیٹی بیوی ہو تو اس کی ماں (یعنی ساس) صرف عقد نکاح کے ساتھ ہی محرمات ابدیہ میں شامل ہوگی -

اور اگر بیوی ماں ہے تو پھر اس میں تفصیل ہے :

- اگر تو خاوند نے اس سے دخول کر لیا ہے (یعنی ہم بستری) تو اس صورت میں اس کی بیٹی محرمات ابدیہ میں شامل ہوگی ۔

- اور اگر اس سے دخول نہیں کیا تو پھر (بیٹی) اس پر اس وقت تک حرام ہے جب تک اس کی ماں کو نہیں چھوڑتا ۔

اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور تمہاری ساس ، اور تمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم دخول کر چکے ہو ، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا تو پھر تم پر کوئی گناہ نہیں النساء (23) ۔

دیکھیں فتاویٰ اسلامیہ (3 / 134) ۔

واللہ اعلم .